سوال

(309) وراثت کا مسئلہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے والد گرامی فوت ہوگئے ہیں، پسماندگان میں ایک بیٹا، ایک بیٹی اور ایک تیسری جنس سے ہے جس کے مذکر یا مؤنث ہونے کا پتہ نہیں چلتا، مرحوم کی بیس ایکڑ کی زمین کیسے تقسیم ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تیسری جنس کو عربی زبان میں خنثی کہا جاتا ہے جسے ہم ہیجڑا کہتے ہیں۔ اس سے مراد وہ انسان ہے جس کا معاملہ مشتبہ ہو جائے اور اس کے مذکر یا مؤنث ہونے کا علم نہ ہوسکے۔ اس کی تین اقسام حسب ذیل ہیں۔

1. خنثی مذکر: جس میں مذکر کی کوئی علامت پائی جائے یعنی اس کی داڑھی یا مونچھیں اگ آئیں۔
2. خنثی مؤنث: جس میں مؤنث کی کوئی نشانی نمودار ہو جائے یعنی اس کی چھاتی کا ابھار نمایاں ہو جائے۔
3. خنثی مشکل: جس میں تذکیر وتانیث کی دونوں یا کوئی بھی علامت نہ پائی جائے۔

صورت مسؤلہ میں بہتر یہ ہے کہ علامات کے ظہور تک انتظار کیا جائے پھر خنثی مذکر کو، مذکر کے ساتھ اور خنثی مؤنث کو مؤنث کے ساتھ لاحق کیا جائے۔ اگر دیگر ورثاء صورت حال واضح ہونے تک انتظار نہ کریں تو ایسے حالات میں خنثی اور اس کے ساتھ والے ورثاء کو قلیل حصہ دیا جائے گا اور باقی صورت حال واضح ہونے تک روک لیا جائے گا۔ اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ خنثی کو ایک مرتبہ مذکر اور دوسری مرتبہ مؤنث تسلیم کر کے الگ الگ مسئلہ بنایا جائے پھر دونوں مسئلوں میں سے ہر وارث کا قلیل حصہ اسے دیا جائے اور باقی محفوظ رکھا جائے۔ پیش آمدہ سوال میں بیس سے مسئلہ بنایا جائے گا پھر اس کی دو صورتیں حسب ذیل ہیں:

1. خنثی کو مذکر تسلیم کرنے کی صورت میں بیٹے کو آٹھ، بیٹی کو چار اور خنثی کو آٹھ حصے دیے جائیں۔
2. خنثی کو مؤنث تسلیم کرنے کی صورت میں بیٹے کو دس، بیٹی کو پانچ اور خنثی کو بھی پانچ حصے دیے جائیں۔ اس وضاحت کے پیش نظر ورثاء کے قلیل حصے درج ذیل ہیں۔

بیٹے کو آٹھ، بیٹی کو چار اور خنثی کو پانچ حصے دیے جائیں، یہ کل سترہ حصے ہوئے باقی تین حصے صورت حال واضح ہونے تک محفوظ رکھے جائیں، پھر اگر اس میں مذکر کی علامات ظاہر ہوں تو محفوظ کردہ تین حصے اسے دیے جائیں گے گویا یہ بیٹا ہے اور اگر مونث کی علامات نمایاں ہو جائیں تو محفوظ کردہ تین حصوں میں سے دو بیٹے کو اور ایک بیٹی کو دے دیا جائے گویا یہ بیٹی ہے ۔ اگر مستقبل میں بھی معاملہ مشتبہ رہے، یعنی اس میں تذکیر وتانیث کی کوئی علامت نہ پائی جائے یا دونوں کی علامتیں ظاہر ہو جائیں تو ایسی حالت میں جمہور اہل علم کے نزدیک ایسے خنثی کو کم حصہ دیا جائے گا کیونکہ کم حصہ یقینی ہے ۔ مرحوم کی پس ایکٹرز میں مذکورہ وضاحت کے مطابق تقسیم کرلی جائے ۔ (واللہ اعلم)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:285

محدث فتویٰ